

دروس من حياة ابراهيمؑ

حضرت ابراهيمؑ کی زندگی سے چند سبق

آج اس ہستی کا ذکر ہے جسے قرآن ایک خاص انداز میں پیش کرتا ہے

- ”خلیل اللہ“ کے عظیم منصب پر فائز کیا گیا ہے
- حضرت ابراهيمؑ کی صفات کا تذکرہ بڑے ہی دلنشین انداز میں پیش کیا گیا ہے
- حضرت ابراهيمؑ کے اسوہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے
- ”ملت ابراهيمؑ“ سے وابستہ ہونے کی بار بار تاکید کی گئی ہے
- سب سے پہلے نمایاں مسلمان کے طور پر پیش کیا گیا ہے

الغرض

- سیدنا ابراهيمؑ کو ایک ”مثالی کردار“ اور ”بہترین اسوہ“ کے طور پر پیش کیا گیا ہے A Perfect Role Model
- سیدنا ابراهيمؑ کی زندگی سے ایک ”مکمل اسلامی ماڈل“ یا ”مثالی مسلم شخصیت“ کی بڑی ہی جامع اور دلنشین تصویر سامنے آتی ہے

اسوۂ حسنہ

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ . . . سورة الممتحنة

تم لوگوں کے لیے ابراهيمؑ اور اُس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔۔۔ (۴)

اسوہ نمونہ، مثال، Role Model

- جسے دیکھ کر انسان خود کو سنوارے، تراشے
- جس کے نقش قدم پر چلا جائے، جس کی اتباع کی جائے

اسوہ حسنہ بہترین نمونہ اللہ رب العلمین کی جانب سے اعلان، اُس ہستی کی طرف سے اعلان جو باریک بین بھی ہے اور باخبر بھی

- جسے اختیار کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہو، جس کی اتباع میں کامیابی ہی کامیابی ہو
- کسی قسم کے نقصان، گھاٹے اور پچھتاوے کا امکان ہی نہ ہے

سیرت ابراهيمؑ کے البم سے چند تصویریں، چند واقعات

1. تصویر ۱ (ابتدائی زندگی کے حالات) بتوں کے گڑھ میں توحید کا متوالا

- پیدائش آج سے چار تا ساڑھے چار ہزار سال قبل شہر ”

ار“ میں پیدا ہوئے

یہ علاقہ تہذیب و تمدن کا مرکز تھا تجارت اسی راستے سے ہوتی تھی

بتوں کا پجاری، بت ساز

- خاندان: مہا پجاری، مہنت تھا، بادشاہ کے بعد سب سے طاقتور منصب پر
- باپ۔ آزر: براجمان

- شرک زدہ ماحول: اصنام پرستی، کواکب پرستی، شاہ پرستی دیویوں، دیوتاؤں کی بھر مار

- سب سے بڑا مندر: نثار دیوتا کا مندر، چاند دیوتا کا مندر
- معبود (باطلہ) سورج، چاند، مشتری، مریخ، زہرہ،
- معاشرت و اخلاق طبقاتی نظام (عمیلو، مشکینو، اردو)

سبق شرک کے دلدل میں، بت پرستی کے مہیب اندھیرے میں، توہمات کے غیر یقینی بادلوں میں

توحید کی شمع جگمگا سکتی ہے، وحدانیت کی کرن نمودار ہو سکتی ہے شرط یہ ہے کہ

فطرت سلیم ہو، تلاش حق ہو، صراط مستقیم کی جستجو ہو

2. تصویر ۲ علم و یقین کا متلاشی

- بچپن میں ماں سے مکالمہ میرا رب کون ہے؟، تیرا؟ باپ کا؟ نمرود کا؟
 - باپ سے مکالمہ (۷ سال) مجھے کس نے پیدا کیا؟، تجھے؟ بتوں کو؟
- پھر انسان خدا کیوں بناتے ہو؟ خدا کو انسان بناتا ہے یا انسان کو خدا بناتے ہیں؟

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أُرِزْ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا إِلَهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ 74 ۝ انعام
ابراہیمؑ کا واقعہ یاد کرو جبکہ اُس نے اپنے باپ ازر سے کہا تھا ”کیا تو بتوں کو خدا بناتا ہے؟ میں تو تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔“ (74)

- ایک واقعہ ستاروں کو دیکھا، چاند کو دیکھا، سورج کو دیکھا کہا یہ میرا رب ہے ڈوبنے والوں کو رب نہیں بناتا

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ الْآفِلِينَ 76 ۝ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْسَ لِي لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ 77 ۝ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِعَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ 78 ۝
• اللہ سے دعا کہ مجھے یہ دکھا کہ مردے کس طرح زندہ ہوتے ہیں

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۚ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۶۰ ۝

سبق تلاش حق، حق کو پانے کی جستجو پیدا کرنے والا کون ہے؟ رب کون ہے حق پالیا

ایمان میں پختگی کی خواہش، یقین کی درخواست

یقین مل گیا

جب انسان حق کی تلاش میں ہو، ایمان و یقین کا حصول اس کا ہدف ہو تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے عطا کرتا ہے

3. تصویر ۳ دعوتِ توحید کا علم بردار

- حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کا ایک اہم واقعہ جب باپ اور قوم سے مخاطب ہوئے
○ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟
○ کیا یہ سنتے ہیں؟ نفع و ضرر کے مالک ہیں؟

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ 70 ۚ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُلُّ لَهَا عُكِفِينَ 71 ۚ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُم إِذْ تَدْعُونَ 72 ۚ أَوْ يَنْفَعُوكُم أَوْ يَضُرُّونَ 73 ۚ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ 74 ۚ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ 75 ۚ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُم الْأَقْدَمُونَ 76 ۚ سورة الشعراء

سبق حضرت ابراہیم کی کیا تصویر ابھرتی ہے

دعوت توحید کا علم بردار، لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے والا حکمت کے ساتھ دعوتِ توحید

4. تصویر ۳ زندگی ایک جہد مسلسل

- عراق کے شہر ”ار“ میں پیدا ہوئے، پلے بڑھے، جوان ہوئے
- جب قوم خون کی پیاسی ہو گئی تو ہجرت کی۔ نہ معلوم مقام کو روانہ ہو گئے لوط کے ساتھ، اللہ کے بھروسے

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِينِ 99 ۚ سورة الصفت
فَأَمَّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ 26 ۚ سورة العنكبوت

- اُسرے نکلے حران میں رہے حران سے حلب اور پھر فلسطین میں جا بسے اور اُسے اپنا مرکز بنایا
- حضرت سارہ کے ساتھ مصر کا سفر کیا
- حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمعیل کو مکے میں لا بسایا اور بار بار مکہ کا سفر کرتے
- حضرت اسحاق کو فلسطین میں آباد کیا
- حضرت لوط کو آمورہ اور سدوم (شرق اردن) کی طرف بھیجا
- مسلسل دعوتی سفر میں لگے رہتے جو ہزاروں کلو میٹر پر محیط تھا
- ۱۷۵ سال کی عمر میں وفات ہوئی، اور حضرت ابراہیم اس وقت تک اللہ کے دین کی خدمت میں لگے رہے

سبق حضرت ابراہیم کی کیا تصویر ابھرتی ہے

اللہ کے دین کی تبلیغ و اشاعت کے لیے مسلسل سفر کرتے رہے
فلسطین کو اپنا مرکز بنایا اور تین نمائندوں کو تین مقامات پر متعین کیا
مسلسل سفر اور ہجرت میں رہے لیکن اپنی زندگی کے مشن کو نہیں چھوڑا
یہ محنت اُس وقت کی جبکہ سفر کے لیے کوئی سہولتیں مہیا نہیں تھیں
بڑھاپے میں بھی سخت جدوجہد جاری رکھی
ہمارے لیے اللہ کے دین کی خدمت کا بہترین نمونہ ہے

5. تصویر ۵ جرات مومنانہ کا شاہکار

- بادشاہ سے محاجہ (مباحثہ)

○ بادشاہ کا سوال۔ یہ کیسا دین ہے جس کی طرف تم بلا رہے ہو، یہ کون رب ہے جس پر ایمان لانے کی دعوت دے رہے ہو

○ توحید کی دعوت جس کی زد قوم کے معبودوں پر اور بادشاہ وقت پر

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ ۚ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنْ

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
سورة البقرہ ۲۵۸
● بت شکنی

○ پیہم دعوت کا جب اثر نہیں ہوا، قوم مسلسل جھٹلاتی رہی
○ ایک منصوبہ بنایا کہ قوم خود اپنی آنکھوں سے بتوں کی بے بسی دیکھ لے
○ جب سب لوگ جشن منانے شہر سے باہر چلے گئے تو ایک کلہاڑی سے تمام بتوں کو توڑ دیا سوائے بڑے بت کے
○ جب قوم واپس آکر بتوں کا یہ حشر دیکھا تو ابراہیمؑ کو بلا یا۔ انہوں نے کہا کہ بڑے سے پوچھو

قَالُوا ءَ أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِآلِهَتِنَا يَا اِبْرَاهِيمُ 62 قَالَ بَلْ فَعَلَهُ ۚ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ اِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ 63 سورة الانبياء
سبق حضرت ابراہیمؑ کی کیا تصویر ابھرتی ہے

غیر معمولی جرات کا مظاہرہ، بادشاہ وقت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کی
دعوت کا حکیمانہ انداز، انتہائی حکیمانہ مکالمہ، بادشاہ کو لا جواب کر دیا، دعوت کی بہترین مثال

بت شکنی ایک غیر معمولی کام جس سے قوم کے جذبات برانگیختہ ہو سکتے اور ہوئے، لیکن اس انتہائی اقدام کو بھی انجام دے ڈالا
اپنا مشن ہی اصل مقصود تھا، اس کے لیے جان کی بھی پرواہ نہ کی
6. تصویر ۶ استقامت کا پہاڑ

● جب بت شکنی کا واقعہ ہو گیا، حضرت ابراہیمؑ کی دلیل کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا
● پوری قوم کا غیظ و غضب عروج پر پہنچ گیا
● سب چیخ اٹھے کہ ابراہیمؑ کو جلا ڈالو اور اپنے خداؤں کی مدد کرو
قَالُوا حَرِّقُوْهُ وَانصُرُوْا آلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فَعٰلِيْنَ 68 سورة الانبياء
● سخت ترین آزمائش کا وقت، آگ جسے کئی دن سے دہکا یا جا رہا تھا، کس کے قریب جانا ممکن نہ تھا
● حضرت ابراہیمؑ کو منجنیق / گوپن کے ذریعہ اس آگ میں جھونک دیا گیا
● زندگی کس کو پیاری نہیں ہوتی، وہ بھی عین جوانی میں، بھری جوانی میں

سبق حضرت ابراہیمؑ کی کیا تصویر ابھرتی ہے
بے خطر کود پڑھا آتش نمرود میں عشق عقل بے محو تماشائے لب بام ابھی
ثابت قدمی کا مظاہرہ، حضرت ابراہیمؑ کے ماتھے پر بل تک نہیں آیا، خوشی خوشی راضی برضائے رب اپنے اُ کو حوالے کر دیا
وہی انسان کوئی بڑا کارنامہ انجام دے سکتا ہے جو مشکل حالات میں ثابت قدم رہ سکتا ہو
آج بھی ہو جو ابراہیمؑ سا ایمان پیدا آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

7. تصویر ۷ والد کے ساتھ رویہ

● حضرت ابراہیمؑ کی دعوت توحید کے مقابلے میں والد کا سخت مخالفانہ رویہ
● والد کو سمجھانے کی مسلسل کوشش کرتے رہے
● کی، بار بار کوشش کی
● بڑی محبت کے ساتھ، ابا جان کی تکرار کے ساتھ کوشش کی

يَا بَت لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا 44
يَا بَت إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونُ لِلشَّيْطَانِ
وَلِيًّا 45 سورة مريم

- لیکن باپ نے بات مان کر نہ دی بلکہ الٹا دھمکی دے دی
قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنِ إِلَهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ 46 لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُ
لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا 46 سورة مريم
- اس کے جواب میں ابراہیم نے باپ سے دعا کا وعدہ کیا
قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا 47 سورة مريم

سبق حضرت ابراہیم کی کیا تصویر ابھرتی ہے

- والد کے ساتھ گفتگو میں، مکالموں میں ایک بات کھل کر سامنے آتی ہے وہ یہ کی
- والد کے سخت مخالف رویے کے جواب میں انتہائی اپنائیت اور تحمل کا مظاہرہ کیا
- نفرت کے جواب میں محبت نچھاور کی ظلم کے جواب میں صبر کیا
- یہ رویہ صرف اس لیے تھا کہ والد جہنم کے عذاب سے بچ جائیں

8. تصویر ۸ شکر گزار بندہ

- حضرت ابراہیم نے ہجرت کرتے وقت اللہ سے دعا کی کہ صالح اولاد عطا فرما

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ 99 رَبِّ هَبْ لِي مِنَ
الصُّلَحَيْنِ ۝ ۱۰۰ سورة الصفت

- ۸۶ سال کی عمر میں اسمعیل اور ۹۵ سال کی عمر میں اسحاق پیدا ہوئے
- برس ہا برس کے بعد دعا قبول ہوئی پھر بھی سراپا شکر بن گئے، جذبہ شکر سے سرشار مجسم شکر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي الْكِبَرَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۝ إِنَّ رَبِّي
لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ 39 سورة ابراهيم

سبق حضرت ابراہیم کی کیا تصویر ابھرتی ہے

- ہر حال میں اللہ کا شکر، اس کے فیصلوں پر راضی
- دل میں کوئی تنگی نہیں، بلکہ دل کی گہرائیوں سے شکر کہ جو کام جب مناسب ہے
- اللہ اسی وقت کرتا ہے
- آج ہم دعا کی قبولیت میں تھوڑی سی تاخیر پر مایوس ہو جاتے ہیں، جزع فزع کرنے
- لگتے ہیں

لیکن ابراہیم کا اسوہ ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہر حال میں اللہ کے شکر گزار بندے بنیں

9. تصویر ۹ آخرت میں کامیابی کا متمنی

- قرآن حضرت ابراہیم کی بڑی دلکش تصویر خود انہی کے دعائیہ کلمات میں کھینچتا ہے

وَأَجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ 85 ۝ وَاعْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ
الضَّالِّينَ 86 ۝ وَلَا تَحْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ 87 سورة الشعراء
اور مجھے جنتِ نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔ (85) اور میرے باپ کو معاف کر دے کہ بے
شک وہ گمراہ لوگوں میں سے ہے (86) اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کر جبکہ سب لوگ زندہ کر
کے اٹھائے جائیں گے (87)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ 41 سورة ابراهيم

پروردگار، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجیو جب
کہ حساب قائم ہوگا۔“ (41)

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ 82
سورة الشعراء

اور جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ روزِ جزا میں وہ میری خطا معاف فرما دے گا۔“ (82)

سبق اللہ کا محبوب بندہ، اللہ کا دوست، خلیل اللہ **آخرت میں کامیابی کا متمنی، درخواست گزار** ”میرا حق ہے“ والی کیفیت نہیں

امید ہے تو اللہ سے ڈر ہے تو اللہ کا نگاہ لگی ہوئی ہے، مقصود ہے آخرت کی کامیابی، اس دن کی رسوائی سے بچ جانا

10. **تصویر ۱۰ مرکز اسلام کا معمار**

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ۱۲۷ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ ۱۲۸ سورة البقرة
اور یاد کرو ابراہیم اور اسمعیل جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے، تو دُعا کرتے جاتے تھے: ”اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے، تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (127) اے رب، ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا، جو تیری مسلم ہو ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا، اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (128)

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ ۲۶ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ ۲۷ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنَ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْفَقِيرِ ۝ ۲۸ سورة الحج
یاد کرو وہ وقت جب کہ ہم نے ابراہیم کے لیے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی (اس ہدایت کے ساتھ) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو، (26) اور لوگوں کو حج کے لیے اذن عام دے دو کہ وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار آئیں، (27) تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں ان کے لیے رکھے گئے ہیں، اور چند مقرر دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں، (28)

- حضرت ابراہیم ایک دفعہ جب مکہ آئے تو اسمعیل سے کہا کہ میرے رب نے اس کے گھر کی تعمیر کا حکم دیا ہے
- باپ بیٹے، دونوں اس اسم خدمت میں لگ گئے
- حضرت اسمعیل پتھر اٹھا کر لاتے اور حضرت ابراہیم کعبہ کی دیواریں اٹھاتے جاتے
- جب دیوار کی بلندی ایک حد کو پہنچ گئی تو بھر ایک پتھر (مقام ابراہیم) پر کھڑے ہو کر تعمیر کرنے لگے
- کیا منظر ہو گا والہانہ، مسحور کن

سبق حضرت ابراہیم کی کیا تصویر ابھرتی ہے

اللہ کے حکم کی تکمیل، اللہ کی اطاعت ہر حال میں وسائل سے بلند ہو کے، بے پرواہ ہو کے جستجو قیامت تک لوگ اس گھر میں عبادت کے لیے آئیں ایک ویژن

اللہ کی اطاعت میں لگا ہے ، اللہ کے دین کی خدمت سب مل

پورا خاندان

کر ، کر رہے ہیں

رحم دل انسان

11. تصویر ۱۱

مہمانوں کا اکرام کرنے والا

12. تصویر ۱۲

اہل خانہ کا مربی

13. تصویر ۱۳

آخری بات خلاصہ کلام

ابراہیم کی حیات مبارکہ کے مختلف گوشے سامنے آئے

اب قرآن مطالبہ کرتا ہے کہ اس اسوہ حسنہ کو اختیار کرو ملت ابراہیم پر قائم ہوجاؤ

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ . . . سورة الممتحنة

تم لوگوں کے لیے ابراہیم اور اُس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔۔۔ (۳)

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ 95 سورة آل عمران

کہو ، اللہ نے جو کچھ فرمایا ہے سچ فرمایا ہے ، تم کو یکسو ہو کر ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرنی چاہیے ، اور ابراہیم شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔(95)

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّىٰكُمُ الْمُسْلِمِينَ ذَٰلِكَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ بِمَا قَالْتُمْ وَأَتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَىٰكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ 78 سورة الحج

اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے ۔ اُس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ۔ قائم ہو جائو اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر ۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام ”مسلم“ رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے) تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ۔ پس نماز قائم کرو ، زکوٰۃ دو ، اور اللہ سے وابستہ ہو جائو۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار ہے۔(78)